محدث فتوی

سوال

جس نے یہ سمجھتے ہوئے سجدہ کیا کہ امام سجدہ سہو کر رہا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نماز مغرب باجماعت ادا کر رہے تھے کہ تیسری رکعت میں آخری تشہد کے بعد امام نے اللہ اکبر کہا تاکہ ایک رکعت اور پڑھائے لیکن بعض نمازیوں کو یہ علم نہ ہوسکا کہ امام کھڑا ہو رہا ہے۔ اور انہوں نے یہ سمجھتے ہوئے کہ امام نے سجدہ سہو کے لئے اللہ اکبر کہا ہے سجدہ کرلیا لیکن انھوں نے جب سجدہ سے سر اٹھایا تو دیکھا کہ امام سبحان اللہ سننے کی وجہ سے بیٹھ رہا ہے۔ اس وجہ سے امام نے سہو کے دو سجدے بھی کئے بعض مقتدیوں کے تین سجدے ہوگئے تو اس حالت میں نماز کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے یہ سمجھتے ہوئے سجدہ کرلیا کہ امام سجدہ سہو کر رہا ہے کوئی حرج نہیں اس کی نماز صحیح ہے کیونکہ اس نے جان بوجھ کر نماز میں اضافہ نہیں کیا بلکہ اس نے اپنے اعتقاد کے مطابق امام کی متابعت ہی میں یہ سجدہ کیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص421

محدث فتویٰ